

۲۹۷۳۵۱۴۸
۱۲

۷۱۲

فتاویٰ ثنائہ

www.KitaboSunnat.com

جسے میں

شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری کے
۴۴ سالہ فتاویٰ کو فقہی ترتیب کے ساتھ اس طرح مرتب کر دیا گیا ہے
کہ عبادات و معاملات کا کوئی مسئلہ باقی نہیں رہا۔

محشی بحوالہ شیخ الحدیث حضرت مولانا ابوسعید شرف الدین دہلوی

جلد اول
مرتبہ

حضرت مولانا محمد داؤد صاحب راز

ناشر

اِکراہ تجرَّان السُّنَّۃ، رابک وڈ، لاہور

دوم
اشرف پریس لاہور

فروری ۱۹۷۲ء

۱۰۰۰

۲۸٪ روپے

۴٪ روپے

۴٪ روپے

257

ش ۱ - ج ۱

طبع
مطبع
تدوین طباعت

تعداد

قیمت جلد اول مجلد

قیمت جلد ثانی مجلد

المکتبۃ الرحمانیہ

۹۹... ہے اڈل ناؤن۔ لاہور

۱۱۵

کتاب و ناسخ

ادارۃ ترجمان السنہ

۷ ایک روڈ - انارکلی لاہور

紅粉

کَیْشَلِہِمَا اَسْلَفْتُ فُرْیَ الْاَیَّامِ وَطَلَّحَ الْیَوْمَ
 سَوَیْلًا، زید کہتا ہے کہ لوگ دن کیسے گزرتے ہیں اور آج کل کی حالت و وضع، انسان
 علی نبی سب سے پہلے ہے اور آیت کُلُّ مَن مَّطَّوْعًا لَّہِاں بھی کوہ ہے اس کا ترجمہ کہہ کر
 مدد فرمائی ہے اس کو خدا نہیں اور شرک بھی نہیں بخش جائے گا۔ اس کا قول صحیح ہے۔

عبدالغفور صاحب المکتبہ

جواب: زمین و آسمان کے متعلق قرآن اشعار و حدیث میں کچھ ایسا لکھا جیسا کہ مفسرین نے بیان کیا ہے۔ یعنی ہم زمین کی سطح پر مہیا کر دیں گے۔ کلا علیہ فیہا حیات و کلا اوتھا۔ اس میں اوتھا اور حیات نہیں لکھی گئی۔ لیکن قرآن میں لکھا ہے کہ زمین کو السموات (آسمان) جب کہ زمین پر ہر اور طرح کی زمینیں کر دی جائیں گی اور علیٰ ہذا القیاس آسمان کے متعلق اشارہ ہے۔ اِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَاَلْأَرْضُ اُنْفَلَتْ۔ جب آسمان اپنے رب کے حکم سے پھٹ جائے گا۔ وَاَنشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ سُجُجَةٌ۔ اور آسمان پھٹ جائے گا۔ اَلْآيَاتُ سَاءَ مُبَازٍ لِّمَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمِنْ اِلٰہِہِ۔ سوال میں مکن علیہا خابن کا ترجمہ قوم ہے جو اسی میں کھپ چکے ہیں۔ یعنی جو اشخاص اور چیزیں زمین پر ہیں۔ اس سب کو فنا کر کے زمین صیقلیٰ اجڑی کر دی جائے گی۔ شہر کے متعلق جمہور کا یہی مذہب ہے کہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا مگر بعض صحابہ اور بعض ائمہ حدیث و صحیح الاسلام ابن تیمیہ اور حافظ ابن قیم وغیرہ کی تحقیق ہے کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ جہنم خالی ہو جائے گی۔

ابن حنیف ۳۳۰ رجب ۸۸۸

اللَّهُ أَكْبَرُ بِحَقِّهِ الْعَالِ .

سوال: کیا جنت میں ہمیشہ رہے گا۔ جب تک خدا کی عزتی رہے گی یا آخر میں چل کر بھی مہدم ہو جائے گا۔ فرید کہتا ہے: خدا کی عزت ہمیشہ رہے گی۔ تب تک جنت کا جنت میں رہنا غیر ممکن ہے جیسا کہ طوطا علم میں ہے: **لَا يَمُوتُ الْكَافِرُ**۔ میں مذکور رہے گا کافر اور مشرک ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ اور آپ نے ہمارے جہنم کے پیرچہ میں فتویٰ پر جو آپ لکھا ہے کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ جہنم خالی ہو جائے گی۔ جب کہ خالد بن ذیف کا ہے..... ایسا ہی جنت بھی شاید ایک دن خالی ہو جائے گی۔ چونکہ جنت کے واسطے میں کیا جہنم بھی اتحادی جائے گی۔